رسول اللہ ﷺ کے دفاع کو حرز جان بنانا ہوگا!

تحریر: محمد حفیظ اللہ خان المدنی

موجودہ حالات میں اَن گنت فتنوں اور مسائل سے دو چار ہے۔ حالات دن بدن ابتر ہوتے جارہے ہیں، مگران میں وقت کا سب سے بڑا فتنہ سرکار دو عالم، خاتم النبیین سید المرسلین، ساری کائنات کی سب سے محترم اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے معزز اور مکرم ہستی محمد ﷺ کی شان اعلیٰ واقدس میں ناپاک گستاخیوں کا وہ عمل ہے جو گزشتہ چند سالوں سے فرضی خاکوں، فلم اور دیگر ذرائع سے چند شرپسند عناصر کی جانب سے مسلسل کیا جارہا ہے اور یہ اسلام اور مسلمانوں کیلئے کوئی نئی بات نہیں، آغاز اسلام سے دشمنان اسلام نے اس دین کو مٹانے کا آغاز کر دیا تھا۔ کوئی دور ایسا نہیں گزرا کہ جس میں دین اسلام، قرآن مجید اور رسول اللہ ﷺ کی شخصیت کے خلاف تنقید، تمسخر اور تنقیص کی ناپاک کوششوں کے ذریعے دشمنان اسلام نے دین اسلام کے خلاف اپنے بغض، نفرت اور حسد کا مظاہرہ نہ کیا ہو جس کا ایک اہم سبب دین اسلام کا ان بدخو عناصر کے حق میں ایک ایسے چیلنج کی شکل میں ابھرنا ہے کہ جوان کے دین و مذہب، تہذیب وثقافت، خالص عقل پر مبنی فلسفوں کی بقا کیلئے عظیم خطرہ بن جاتا ہے۔

قرآن مجید میں اللہ رب العزت نے اس مرحلہ کیلئے ہر مسلمان کو تیار رہنے کا حکم فرمایا ہے، چنانچہ سورۃ آل عمران آیت نمبر ۱۸۶ میں ارشاد الٰہی ہے ﴿**لتبلون فی أموالکم و أنفسکم و لتسمعن من الذین اوتوا الکتاب من قبلکم و من الذین اشرکوا أذی کثیرا و ان تصبروا و تتقوا فان ذلک من عزم الأمور**﴾ ''یقیناً تمہارے مالوں اور جانوں سے آزمائش کی جائے گی اور یہ بھی یقین ہے کہ تمہیں ان لوگوں کی جو تم سے پہلے کتاب دیئے گئے اور مشرکوں کی بہت سی دکھ دینے والی باتیں بھی سننی پڑیں گی اور اگر تم صبر کرلو اور پرہیزگاری اختیار کرو تو یقیناً یہ بہت بڑی ہمت کا کام ہے۔''

قرآن مجید کی اس نصیحت کو علامہ اقبال رحمہ اللہ نے اپنے ان اشعار میں یوں بیان فرمایا ہے:

ستیزہ کار رہا ہے ازل سے تا امروز
چراغ مصطفوی سے شرار بولہبی

اسی کشاکشِ پیہم سے زندہ ہیں اقوام
یہی ہے رازِ تب و تابِ ملتِ عربی

چونکہ ان دنوں رسول اکرم ﷺ کی شان اقدس میں گستاخی اور تمسخر کی ناپاک کوششوں کے واقعات میں اضافہ محسوس کیا جارہا ہے اور یہ ہر کلمہ گو مسلمان کا فریضہ ہے کہ وہ اپنے دین، ایمان اور عقیدے کی حفاظت اور رسول اکرم ﷺ کے ساتھ ہر مسلمان دل میں انگڑائیاں لیتی اس محبت کے اظہار کی خاطر کہ جس کے آگے تمام مخلوقات کی محبت ہیچ ہے رسول اللہ ﷺ کے دفاع کو حرز جان بنالے۔

یہ امر ملحوظ رہے کہ رسول اکرم ﷺ کے دفاع میں کی جانے والی ہر کوشش میں اخلاص للّٰہیت اور رسول اکرم ﷺ کے ساتھ فداکارانہ محبت کے جذبات کا شامل ہونا نہایت ضروری ہے نیز ان حالات میں جوش و جذبات کے بجائے صبر و تحمل، حکمت اور بردباری، ہمت اور حوصلہ کی علامت ہے۔ ﴿و ان تصبروا و تتقوا فان ذلک من عزم الأمور﴾ وگرنہ کچھ لوگ جذبات سے مغلوب ہو کر غیر قانونی اقدامات کے ذریعے دوسروں کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرتے ہیں، درحقیقت یہ انداز مخالفین اسلام کے مشن کی تکمیل بن جاتا ہے۔ نیز ان فتنوں کو دبانے میں رسول اکرم ﷺ کے اخلاق کا مظاہرہ ﴿ادفع بالتی ھی أحسن﴾ کے اصول کو اپنانا ہی کامیابی کی دلیل ہے۔

یقین جانیئے کہ ان فتنوں کے ردعمل میں وقتی جلسے جلوس نعرے بازی دیرپا نہیں ہوتے، اس کیلئے ساری امت کو بلا اختلاف مسلک و جماعت متحدہ طور پر طویل المیعاد منصوبہ بندی کی ضرورت ہے، نیز ان حالات میں جہاں اپنے تمام اقوال اور اعمال میں رسول اکرم ﷺ کی سنتوں پر عمل پیرا ہو کر مٹتی ہوئی سنتوں کو زندہ کرنا ہر مسلمان کا فرض ہے۔ وہیں انفرادی اور اجتماعی سطح پر سیرت رسول ﷺ کو عام کرنا ہماری عین ذمہ داری ہے۔ لہٰذا یہ ہر کلمہ گو مسلمان کی دینی ذمہ داری ہے کہ وہ انگریزی زبان میں سیرت رسول ﷺ کے پیغام کو گھر گھر پہنچانے کا تہیہ کرلیں۔ نیز تمام دینی اور سیاسی مسلمان تنظیموں کی ذمہ داری ہے کہ وہ رسول اکرم ﷺ کی شان اقدس کے حوالے سے کی جانے والی گستاخیوں پر مرکزی حکومت کے علاوہ مقامی ممبران پارلیمنٹ کو اپنی تشویش سے آگاہ کریں۔ ہر مسجد اور اسلامی مراکز میں سنتوں کے احیاء کی تحریک کا آغاز کیا جائے۔ ہماری نئی نسل کے دلوں میں رسول اکرم ﷺ کے ساتھ محبت پیدا کی جائے جس کا بہترین طریقہ

سیرت رسول ﷺ پر مشتمل کورسس کا آغاز اور رسول اکرم ﷺ کی سنتوں سے آگاہی کی فراہمی ہے۔

اس حوالے سے تمام علماء کرام، مسلم تنظیموں اور زعماء ملت کو ہم دعوت دیتے ہیں کہ اپنے تمام اختلافات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے ناموس رسالت کے تحفظ کی خاطر اس فتنہ کو مشترکہ طور پر سرکوبی کیلئے یکجہتی اور اتحاد کے ساتھ اس کا مقابلہ کریں اور عالمی سطح پر اس مشترکہ فتنے سے نمٹنے کی غرض سے ایک متحدہ پلیٹ فارم تشکیل دیا جائے اور ملک کی عوام وخواص کو اس فتنہ کی سنگینی سے آگاہ کیا جائے اور متفقہ طور پر تمام عالم اسلام برطانوی حکومت سمیت اقوام عالم سے یہ مطالبہ کیا جائے کہ رسول اکرم ﷺ کی شان اقدس میں گستاخی کرنے والے عناصر کی سرکوبی کو اپنی ترجیحات میں شامل کریں اور اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل رسول اکرم ﷺ سمیت تمام انبیاء ورسل علیہم السلام اور دیگر مقدس ہستیوں کے تقدس واحترام کو قانونی حیثیت دی جائے تا کہ آئندہ کوئی اس قسم کی جرأت کر کے دنیا میں فتنہ وفساد پھیلانے کا مرتکب نہ ہو۔ ہمارا کامل یقین ہے کہ آزمائشیں اور امتحانات رب العزت کی سنت ہیں۔ ان حالات میں صبر کا دامن ہاتھ سے چھوڑنا، اشتعال انگیزی سے متأثر ہو کر قانون کو اپنے ہاتھ میں لینا، اپنی جانب سے تشدد اور انتہاء پسندی کا مظاہرہ کرنا ایک مومن کے شایان نہیں بلکہ ان حالات میں اپنے حسن اخلاق، باہمی تعاون اور حسن سلوک کے ذریعہ غیروں کو اپنا گرویدہ بنانے میں ہماری کامیابی ہے۔

موت العالم موت العالم

ناظم اعلیٰ مرکزیہ پنجاب مولانا میاں محمود عباس کا انتقال پُرملال

مرکزی جمعیت اہل حدیث پنجاب کے ناظم اعلیٰ اور جامعہ مدنیہ پتوکی کے رئیس مولانا میاں محمود عباس سرزمین حرم پر کعبۃ اللہ کے جوار میں احرام کی حالت میں مورخہ 26 اکتوبر جمعۃ المبارک کے دن انتقال کر گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ مرحوم نے پوری زندگی مرکزی جمعیت اہل حدیث کے ساتھ وابستہ رہ کر گزاری اور دین کی تبلیغ کرتے رہے۔ مرحوم کی نماز جنازہ کعبۃ اللہ میں ادا کی گئی اور جنت المعلیٰ میں تدفین کی گئی۔ مورخہ 28 اکتوبر بروز اتوار حضرت الامیر پروفیسر سینیٹر ساجد میر نے پتوکی میں ان کی غائبانہ نماز جنازہ پڑھائی جس میں کثیر تعداد میں علمائے کرام اور تمام مکاتب فکر کے لوگوں نے شرکت کی۔ جہلم سے رئیس الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر نے نماز جنازہ میں شرکت کی اور مرحوم کے بھائیوں اور بیٹوں سے اظہار تعزیت کی اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے۔ جامعہ علوم اثریہ میں رئیس الجامعہ نے غائبانہ نماز جنازہ پڑھائی جس میں جماعتی احباب کے علاوہ جامعہ کے اساتذہ اور طلبہ نے شرکت کی۔